تعارف و خلاصہ آیات قرآنی، پروفیسر شفیق احمد ملک ۔ ناشر: طارق برادرز پبلشرز، چوک اردو بازار، لاہور ۔ صفحات: ۲۲۴ ۔ قیمت: ۵۰ روپے ۔

مصنف کہتے ہیں کہ وہ، قرآنی آیات کا یہ تعارف اور خلاصہ اس نیت سے پیش کر رہے ہیں کہ معمولی پڑھا لکھا عام مسلمان بھی، تلاوت کرتے ہوئے اس کا مفہوم و مطلب کچھ نہ کچھ سمجھ سکے ۔ چنانچہ وہ (بجا طور پر) خیال کرتے ہیں کہ رمضان المبارک میں نماز تراویح کے لیے جانے سے پہلے، زیر نظر کتاب کے ذریعے، اس روز تلاوت کیے جانے والے، حصہ قرآن کا تعارف اور خلاصہ دیکھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہت مدد مل سکتی ہے ۔ انھوں نے ہر سورہ کا خلاصہ، سورہ کو کئی کئی حصوں میں تقسیم کر کے تیار کیا ہے ۔ اپنی نوعیت میں یہ ایک مفید کاوش ہے (ر ۔ د) ۔

آموز گار اقبال، مرتبہ: ڈاکٹر اکبر رحمانی ۔ ناشر: مکتبہ آموز گار، اسلام پور، جلگاؤں (بھارت)۔ صفحات: ۱۳۲ ۔ قیمت: ۶۰ روپے ۔

زیر نظر کتاب تعلیمی جریدے "آموز گار" کے اقبال نمبروں کی کتابی اشاعت ہے جس میں گیارہ تنقیدی مضامین کے علاوہ ۴۸ (بیشتر پاکستانی) مطبوعات پر تعارفی تبصرے شامل ہیں ۔ چار کے سوا، سب تبصرے مرتب کے قلم سے ہیں ۔

حصہ مضامین میں ایک دلچسپ تحریر مراٹھی کے ممتاز ادیب شری پاد جوشی کی ہے ۔ ۱۹۴۰ میں انھوں نے ڈاکٹر ذاکر حسین سے اردو سیکھی ۔ یوں اقبال سے متعارف اور متاثر ہوئے ۔ مراٹھی میں کئی مضامین لکھ کر مراٹھی قارئین کو اقبال سے متعارف کرایا ۔ کہتے ہیں: "اقبال کے بارے میں میرے دل میں ہمیشہ ایک قسم کی عزت، محبت اور شوق تحقیق رہا ہے" ۔ لوگ انھیں ملک کی تقسیم یا تخلیق پاکستان کا ذمہ دار سمجھتے ہیں مگر "مجھ پر اس کا اثر اس لیے نہیں پڑا کہ میں جانتا تھا کہ اقبال، سیاست کی باریکیوں اور گتھیوں کو اچھی طرح جانتے نہیں تھے چنانچہ اس کے بارے میں اقبال کے خیالات کی طرف کوئی دھیان نہ دے گا ۔ ان کی شاعری پر ہی ساری توجہ مرکوز کرنی چاہیے" ۔ جوشی صاحب نے ایک اور دلچسپ بات یہ بتائی ہے کہ "اقبال کا شیدا یا پرستار ہونے کی وجہ سے کئی لوگ تو مجھے مسلم پرست خیال کرنے لگے تھے، یہاں تک کہ طنزاً مجھے مولانا جوشی بھی کہتے تھے، مگر میں نے کبھی اس کا برا نہیں مانا ... مجھے تو بڑی خوشی محسوس ہوتی [ہے کہ] میں نے اقبال کے متعلق مضمون لکھے اور تقریریں کیں ۔ بس اتنا ہی میرے لیے کافی تھا" ۔ (ص ۱۲۷) ۔ شری پاد جوشی کے مضمون سے شعر اقبال کی دل کشی و دل آویزی اور (اس واسطے سے) ان کے وسیع حلقہ اثر کا اندازہ ہوتا ہے ۔

ڈاکٹر رحمانی کی یہ کاوش قابل داد ہے ۔ امید ہے بھارت میں مطالعہ اقبال کے فروغ اور اقبالیات پاکستان کو متعارف کرانے کے سلسلے میں "رموز اقبال" مفید و معاون ثابت ہوگی (ر ۔ د) ۔